السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ہم سرکاری ملازمین کی جو رقم دورانِ ملازمت حکومت کے پاس جی پی فنڈ میں جمع رہتی ہے اور پنشن پانے کے بعد یکمشت ملتی ہے کیا اس پر دورانِ ملازمت سرکاری ملازم کو زکوۃ نکالتے رہنا چاہیے۔ (حاجی عبدالرحمن السلفی (چترال) (۱۵جنوری ۱۹۹۹ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی پی فنڈ میں جمع شدہ رقم جب ملے تو صرف ایک سال کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو کافی ہے۔ یہ مال ضمار کے حکم میں ہے۔ مالِ ضمار اس کو کہا جاتا ہے جو آدمی کی ملک ہو۔ لیکن اس پر قبضہ نہ ہو یعنی اس میں تصرف کی قدرت نہ ہو تو خلیفۂ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز کا یہی فیصلہ ہے۔ ملاحظہ ہو: موطأ امام مالک مع شرح زرقانی رحمہ اللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:314

محدث فتویٰ